قرآن مجید کی سورتوں اور آیات کے ذریعہ علاج

رُقیہ شرعیّہ

گھر میں/فرد میں جادو و جنات کے
اثرات کو ختم کرنے والی قرآنی آیات

راہِ منزل

جادو کا اثر زائل کرنے والی دعائیں

مُرتّب
محمد عمر خان

قرآن مجید کی سورتوں اور آیات کے ذریعہ علاج

قرآن مجید ہر قسم کی روحانی، جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں کا علاج ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

ترجمہ ہم اس قرآن کے سلسلہ تنزیل میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو مومنین کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔ (17:بنی اسرائیل:82)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی قرآن مجید کے ذریعے علاج کرنے کا حکم دیا ہے۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ ایک عورت ان کا علاج کر رہی ہے یا ان کو دم کر رہی ہے۔
تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عَالِجِيْهَا بِكِتَابِ اللهِ

"کتاب اللہ یعنی قرآن مجید کے ساتھ اس کا علاج کرو۔" (ابن حبان:6098)

نوٹ اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن مجید سے علاج کرنے کا اجمالی حکم دیا۔ قرآن کی آیات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ پر مکمل یقین اور بھروسہ پیدا ہوتا ہے اور انسان روحانی طور پر مضبوط ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس عظیم کتاب کی کثرت سے تلاوت کرنی چاہئے۔

قرآن مجید سرچشمۂ حیات ہے۔ اس کا پڑھنا باعث خیر و برکت ہے۔ دلوں کا زنگ دور کرنے کا ذریعہ ہے۔ جو آیات اگلے صفحات میں درج کی جارہی ہیں ان کے بارے میں مستند احادیث سے ثابت ہے کہ یہ توحید کے حوالے سے جادو کا اثر زائل کرنے اور آسیب کو بھگانے کے لئے اور ہر مشکل، پریشانی اور غم سے نجات حاصل کرنے کے لئے نہایت مفید اور مؤثر ہیں۔ ان آیات کا روزانہ پڑھنا باعث خیر و برکت ہے۔

داہِ منزل

سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ کی آخری آیات

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے اپنے اوپر ایک زوردار آواز سنی۔ انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: ''یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا۔'' پھر فرمایا: ''یہ ایک فرشتہ ہے جو آج سے پہلے زمین پر کبھی نازل نہیں ہوا، پھر اس فرشتے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور دونوروں کی خوشخبری دی'' اور کہا: ''یہ دونور آپ ہی کو دیئے جا رہے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔'' ایک ''سورۃ الفاتحہ'' اور دوسرا ''سورۃ البقرۃ'' کی آخری 2 آیات۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی ان دونوں میں سے کوئی کلمہ تلاوت کریںگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو طلب کردہ چیز ضرور عطاء کی جائے گی۔ (مسلم: 806)

سورۃ الفاتحہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ۝۱ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ۝۲ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ۝۳ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ۝۴ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ۝۷

ترجمہ: تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ راہ راست سے بھٹکے۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

ترجمہ الف، لام، میم۔ یہ کتاب ایسی ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں یہ ہدایت ہے ان کے لئے جو تقویٰ کی روش اختیار کرتے ہیں۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے، اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ نیز وہ آپ کی طرف نازل شدہ (وحی) پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے (نبیوں پر) اتاری گئی تھی اور وہ آخرت (کے دن) پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (2:البقرۃ:1-5)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم مندرجہ ذیل 2 آیتوں میں ہے۔ (ابوداؤد:1496)

1 وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

ترجمہ تمہارا الٰہ ایک ہی الٰہ ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ نہایت مہربان، بڑا رحم کرنے والا ہے۔ (2:البقرۃ:163)

2 الٓمّٓ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾

الف، لام، میم۔ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور کائنات کی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔ (3:آل عمران:1-2)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

راہِ منزل

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٥٦
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥٧

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور کائنات کی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس پر اونگھ غالب آتی ہے اور نہ نیند۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو ان سے اوجھل ہے اسے بھی جانتا ہے۔ یہ لوگ اللہ کے علم میں سے کسی چیز کا بھی ادراک نہیں کر سکتے مگر اتنا ہی جتنا وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی (حکومت) آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں۔ وہ بلند و برتر اور عظمت والا ہے۔ دین (کے معاملہ) میں کوئی زبردستی نہیں۔ ہدایت گمراہی کے مقابلہ میں بالکل واضح ہو چکی ہے۔ اب جو شخص طاغوت سے کفر کرے اور اللہ ایمان پر لائے تو اس نے ایسے مضبوط حلقہ کو تھام لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے وہ انہیں (کفر و شرک کے) اندھیروں سے نکال کر (اسلام کی) روشنی کی طرف لے آتا ہے اور جنھوں نے کفر اختیار کیا ہے ان کے دوست طاغوت ہیں جو انہیں (اسلام کی) روشنی سے نکال کر (کفر اور شرک کے) اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے ہی لوگ اہل دوزخ ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (2:البقرة:255-257)

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جس نے رات کو مندرجہ ذیل سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیتیں پڑھیں تو وہ اسے اس رات
میں (جن وشیاطین وغیرہ کے شر سے حفاظت کے لئے) کافی ہیں۔ (بخاری:4008)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۟ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟
وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کچھ اُس کے رب کی طرف سے نازل ہوا، اُس پر وہ خود بھی ایمان لائے اور سب مومنین بھی ایمان لائے۔ یہ سب اللہ پر، اُسکے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے (اور کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی میں بھی تفریق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے احکام سنے اور اُن کی اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر کوئی شخص اچھا کام کریگا تو اُسے اُس کا اَجر ملے گا اور اگر برا کام کرے گا تو اُس کا وبال بھی اُسی پر ہے۔ (ایمان والو! اللہ سے یوں دعا کرو) ''اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک میں قصور ہو جائیں تو اُن پر گرفت نہ کرنا۔ اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے وہ ہم سے نہ اٹھوانا۔ ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولا ہے۔ لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (2:البقرۃ:285-286)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؁

ترجمہ اللہ نے خود بھی اس بات کی شہادت دی ہے کہ اسکے سوا کوئی الہ نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی راستی اور انصاف کیساتھ یہی شہادت دی ہے کہ اسکے سوا کوئی الہ نہیں۔ وہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ (3: آل عمران: 18)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؀

ترجمہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیے: اے اللہ! مُلک کے مالک! جسے تو چاہتا ہے حکومت عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے۔ تو ہی جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (3: آل عمران: 26)

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ؀ (3: آل عمران: 27)

ترجمہ تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ نیز بے جان سے جاندار کو اور جاندار سے بے جان کو نکالتا ہے اور جسے تو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؀ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ؀ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ؀

ترجمہ درحقیقت تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر اپنے تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوا۔ جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے اور پھر دن رات کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ جس نے سورج اور چاند اور تارے پیدا کیے، سب اس کے فرمان کے تابع ہیں۔ خبردار رہو! اسی نے پیدا کیا ہے تو حکم بھی اسی کا چلے گا۔ بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ زمین میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور اللہ ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔ (7: الاعراف: 54-56)

❋ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر کے چھوٹے بڑے سب کو مندرجہ ذیل سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 111 سکھاتے تھے (تفسیر ابن جریر، ج: 17، ص: 590، موسسۃ الرسالۃ، بیروت)

❋ بعض صحابہ کرام سے روایت ہے کہ جس گھر میں مندرجہ ذیل یہ آیات پڑھی جائیں اس میں نہ چوری ہوتی ہے اور نہ کوئی آفت آتی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، ج: 5، ص 131، دار طیبة)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ
سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

ترجمہ اے نبی ﷺ! ان سے کہو، اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو اس کے لئے سب اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے، ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو اور کہو: ”تعریف ہے اس اللہ کے لئے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا حمایتی ہو“ اور اس کی بڑائی بیان کرو، کمال درجے کی بڑائی۔
(17: بنی اسرائیل: 110-111)

✻ حضرت ابراہیم بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں روانہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ہم صبح اور شام سورۃ المومنون کی آیت نمبر 115 پڑھتے رہیں، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کی تعمیل کی تو ہم مال غنیمت لے کر صحیح سالم واپس لوٹے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 77)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (23:المومنون:115-118)

ترجمہ: بھلا کیا تم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ ہم نے تمہیں یونہی بے مقصد پیدا کر دیا اور تمہیں واپس ہمارے پاس نہیں لایا جائے گا؟ پس اللہ تعالیٰ بہت بلند شان والا ہے۔ وہی حقیقی بادشاہ ہے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہی عرش عظیم کا مالک ہے اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے سپرد ہے۔ ایسے کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے اور آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ ''اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ (37:الصافات:1-11)

داہِ منزل

ترجمہ صف بستہ کھڑا ہونے والوں (فرشتوں) کی قسم پھر ان کی قسم جو ڈانٹنے پھٹکارنے
والے ہیں، پھر ان کی قسم جو کلام سنانے والے ہیں، بلاشبہ تمہارا اللہ ایک ہی ہے۔
جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے اور ان چیزوں کا بھی جو ان دونوں کے درمیان ہیں
اور مشرقوں کا بھی رب ہے۔ بلاشبہ ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے
اور اسے ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنا دیا ہے۔ وہ عالم بالا کی باتیں سن ہی نہیں سکتے اور
ہر طرف سے ان پر (شہاب) پھینکے جاتے ہیں تاکہ وہ بھاگ کھڑے ہوں اور ان کے لئے
پیہم عذاب ہے۔ تاہم اگر کوئی شیطان کوئی بات لے اڑے تو ایک تیز شعلہ اس کا تعاقب
کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے پوچھئے کہ کیا ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں
کی جو ہم پیدا کر چکے ہیں۔ ہم نے انہیں لیسدار گارے سے پیدا کیا ہے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا
انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

(55:الرحمٰن:33-40)

ترجمہ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل کر
بھاگ سکتے ہو تو بھاگ دیکھو! تم انتہائی زور کے بغیر نکل نہیں سکو گے۔ پس تم اپنے پروردگار
کی کون کون سی قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔ (بھاگنے کی کوشش کرو گے تو) تم پر آگ کے شعلے اور
سخت گرم دھواں چھوڑ دیا جائے گا، پھر تم اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے۔ اے جن و انس! تم اپنے
رب کی کن کن قدرتوں کا انکار کرو گے؟ پھر (کیا بنے گا اس وقت) جب آسمان پھٹے گا اور
لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا؟ اب بتاؤ کہ تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کی بابت نہ پوچھا جائے گا (کہ آیا اس نے یہ گناہ کیا تھا یا نہیں؟) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟

سورۃ الحشر کی آخری 3 آیات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کو 3 مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر سورۃ الحشر کی مندرجہ ذیل آخری 3 آیتوں کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے 70 ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور جو شام کو پڑھے اس کے لئے صبح تک رحمت بھیجتے ہیں۔

(ترمذی: 2922، مسند احمد: 20306)

هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

ترجمہ: وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ غائب اور حاضر ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہ نہایت مہربان اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، نہایت مقدس، سراسر سلامتی والا، امن دینے والا نگہبان، ہر چیز پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا اور کبریائی والا ہے۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں۔ وہ اللہ وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے صورت بنانے والا ہے، اسی کے سب سے اچھے نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں وہ اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہی ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے۔ (الحشر 59: 24-22)

راہِ منزل

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝١ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ
اَحَدًا ۝٢ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝٣ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝٤

ترجمہ آپ کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے اس قرآن کو غور سے سنا پھر جا کر اپنی قوم سے کہا کہ ہم نے بڑا عجیب قرآن سنا ہے۔ راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس لئے ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت اعلیٰ وارفع ہے، اس نے کسی کو بیوی یا بیٹا نہیں بنایا ہے اور یہ کہ ہمارے نادان لوگ اللہ کے بارے میں بہت خلاف حق باتیں کہتے رہے ہیں۔ (72:الجن:1-4)

سورۃ الزلزال/سورۃ الکافرون/سورۃ الاخلاص

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ ''اِذَا زُلْزِلَتِ'' نصف قرآن کے برابر ہے اور ''قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ'' تہائی قرآن کے برابر ہے اور ''قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ'' چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی:2894)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝٢ وَقَالَ
الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى
لَهَا ۝٥ يَوْمَىِٕذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝٦ فَمَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨

ترجمہ جب زمین اپنی پوری شدت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی اور انسان کہے گا کہ یہ اس کو کیا ہو رہا ہے، اس روز وہ

اپنے (اوپر گزری ہوئی تمام) خبریں بیان کردے گی، کیونکہ تیرے رب نے اسے ایسا کرنے کا حکم دیا ہوگا۔ اس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تا کہ ان کے اعمال ان کو دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔ (99:الزلزال:1-8)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

ترجمہ آپ کہہ دیجیے: اے کافرو! میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔

(109:الکافرون:1-6)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (112:اخلاص:1-4)

ترجمہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج ہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

معوّذتین

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آج رات جو آیتیں مجھ پر نازل ہوئی ہیں وہ ایسی بے مثال ہیں کہ ان کی مثل نہ کبھی دیکھی گئی نہ سنی گئی؟ (مسلم:814)

راہِ منزل

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار تھے تو اپنے اوپر ''سورۃ الْفَلَق'' اور ''سورۃ النَّاس'' پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے۔ جب آپ کی تکلیف شدید ہوگئی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ سورتیں پڑھ کر آپ ہی کا دست مبارک آپ کے جسم پر پھیرتی۔ (بخاری:5016)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ کہو! میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والوں (یا والیوں) کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے۔ (113:الفلق:1-5)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ کہو! میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب کی، انسانوں کے بادشاہ کی، انسانوں کے حقیقی الٰہ کی، اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ (114:الناس:1-6)

گھر میں/فرد میں جادو و جنات کے اثرات کو ختم کرنے والی قرآنی آیات

رُقْيَه شَرْعِيَّه

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٦

ترجمہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام فرمایا جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ راہ راست سے بھٹکے۔

2 الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

ترجمہ الف، لام، میم۔ یہ ایسی کتاب ہے جس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں، اس میں ان ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ جو کتاب آپ پر نازل کی گئی ہے (یعنی قرآن) اور جو کتابیں آپ سے پہلے نازل کی گئی تھیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (2:البقرۃ:1-5)

3 وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ
وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ
عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ
حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا
يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۗ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ
اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ (2:البقرۃ:102)

ترجمہ اور یہ یہود (تورات کے بجائے) ان جنتروں منتروں کے پیچھے لگ گئے جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سیدنا سلیمان نے ایسا کفر کبھی نہیں کیا بلکہ کفر تو وہ شیطان لوگ کرتے تھے جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ نیز یہ یہود اس چیز کے بھی پیچھے لگ گئے جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اتاری گئی تھی۔ یہ فرشتے کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو تمہارے لئے آزمائش ہیں سو تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ لوگ ان سے ایسی باتیں سیکھتے جن سے وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال سکیں۔ حالانکہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو بھی نقصان نہ پہنچا سکتے تھے اور باتیں بھی ایسی سیکھتے جو خود ان کے لئے نفع بخش نہیں، بلکہ نقصان دہ تھی اور وہ یہ بات بھی خوب جانتے تھے کہ جو ایسی باتوں کا خریدار بنا، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں کتنی بری چیز تھی جسے انہوں نے اپنی جانوں کے عوض خریدا۔ کاش! وہ اس بات کو جانتے ہوتے۔

4 وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪

وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾

ترجمہ تمہارا الٰہ ایک ہی الٰہ ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں، رات اور دن کے ایک دوسرے کے بعد آنے میں، ان کشتیوں میں جو لوگوں کو نفع دینے والی چیزیں لئے سمندروں میں چلتی ہیں، اللہ تعالیٰ کے آسمان سے بارش نازل کرنے میں، جس سے وہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے، اور اس میں ہر طرح کی جاندار مخلوق کو پھیلا دیتا ہے، نیز ہواؤں کی گردش میں اور ان بادلوں میں جو زمین و آسمان کے درمیان تابع فرمان ہیں، بے شمار نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (2:البقرة:163-164)

5 آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور کائنات کی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس پر اونگھ غالب آتی ہے اور نہ نیند۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو ان سے اوجھل ہے اسے بھی جانتا ہے۔ یہ لوگ اللہ کے علم میں سے کسی چیز کا بھی ادراک نہیں کر سکتے مگر اتنا ہی جتنا وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی (حکومت) آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں۔ وہ بلند و برتر اور عظمت والا ہے۔ (2:البقرة:255)

6 اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کچھ اُس کے رب کی طرف سے نازل ہوا، اُس پر وہ خود بھی ایمان لائے اور سب مومنین بھی ایمان لائے۔ یہ سب اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے (اور کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی میں بھی تفریق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے احکام سنے اور اُن کی اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر کوئی شخص اچھا کام کرے گا تو اُسے اُس کا اَجر ملے گا اور اگر برا کام کرے گا تو اُس کا وبال بھی اُسی پر ہے۔ (ایمان والو! اللہ سے یوں دعا کرو) ''اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک میں قصور ہو جائیں تو اُن پر گرفت نہ کرنا۔ اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے وہ ہم سے نہ اٹھوانا۔ ہم سے درگزر فرما ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولا ہے۔ لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (2:البقرۃ:285-286)

7 شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١٨ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝١٩

ترجمہ اللہ نے خود بھی اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی راستی اور انصاف کے ساتھ یہی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اللہ کے ہاں دین صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے علم (وحی) آ جانے کے بعد جو اختلاف کیا تو اس کی وجہ محض ان کی باہمی ضد اور سرکشی تھی۔ جو شخص اللہ کی آیات سے انکار کرتا ہے تو اللہ کو اس کا حساب چکانے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ (3: آل عمران: 18-19)

8 اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٥٤ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝٥٥ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٦

ترجمہ درحقیقت تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر اپنے تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوا۔ جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے اور پھر دن رات کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ جس نے سورج اور چاند اور تارے پیدا کئے۔ سب اس کے فرمان کے تابع ہیں۔ خبردار رہو! اسی نے پیدا کیا ہے تو حکم بھی اسی کا چلے گا۔ بڑا بابرکت ہے

اللہ تعالیٰ جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ زمین میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور اللہ ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع (امید) کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔ (7:الاعراف:54-56)

9 وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

ترجمہ ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ "اب تو بھی اپنا عصا ڈال دے" (عصا کا پھینکنا تھا کہ وہ اژدہا بن کر) فوراً ان کے اس جھوٹے طلسم کو نگلتا چلا گیا۔ اس طرح جو حق تھا وہ حق ثابت ہوا اور جو کچھ ان جادوگروں نے بنا رکھا تھا وہ باطل ہو کر رہ گیا۔ فرعون اور اس کے ساتھی اس مقابلے میں مغلوب ہوئے اور انہیں نکو (چھوٹا) بن کر واپس جانا پڑا اور جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے۔ کہنے لگے: "ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔" (7:الاعراف:117-122)

10 فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾

ترجمہ پھر جب انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں پھینک دیں تو موسیٰ نے کہا: یہ جو کچھ تم نے پھینکا ہے یہ جادو ہے، اللہ ابھی اسے باطل کئے دیتا ہے، مفسدوں کے کام کو اللہ سدھرنے نہیں دیتا اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دکھائے گا، خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ (10:یونس:81-82)

11 وَاَلۡقِ مَا فِيۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ
وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ (20:طٰہٰ:69)

ترجمہ (اے موسیٰ!) جو کچھ تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے اسے پھینک دو جو کچھ ان جادوگروں نے بنا رکھا ہے وہ سب کچھ ہڑپ کر جائیگا۔ انہوں نے تو صرف جادو کی فریب کاری ہی بنائی ہے اور جادوگر جہاں بھی (حقیقت کے مقابلہ میں) آئے کامیاب نہیں ہوسکتا۔

12 اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ﴿۱۱۶﴾
وَمَنۡ يَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ
وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾ (23:المومنون:115-118)

ترجمہ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کر دیا اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں ہے؟ پس اللہ تعالیٰ بہت بلند شان والا ہے۔ وہی حقیقی بادشاہ ہے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے پروردگار کے سپرد ہے۔ ایسے کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے اور آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ ''اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔''

13 وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمۡ
لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ﴿۵﴾
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ ۨالۡكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ
شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ
جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوۡرًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ
فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

ترجمہ صف بستہ کھڑا ہونے والوں (فرشتوں) کی قسم۔ پھر ان کی جو ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہیں۔ پھر ان کی جو ذکر (قرآن) کی تلاوت کرنے والے ہیں۔ بلاشبہ تمہارا اللہ ایک ہی ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور ان چیزوں کا بھی جو ان دونوں کے درمیان ہیں اور مشرقوں کا بھی رب ہے۔ بلاشبہ ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے اور اسے ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنا دیا ہے۔ وہ عالم بالا کی باتیں سن ہی نہیں سکتے اور ہر طرف سے ان پر (شہاب) پھینکے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ بھاگ کھڑے ہوں اور ان کے لئے پیہم عذاب ہے۔ تاہم اگر کوئی شیطان کوئی بات لے اڑے تو ایک تیز شعلہ اس کا تعاقب کرتا ہے۔ (37:الصافات:10-1)

14 وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا
حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾ يٰقَوْمَنَآ
اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي
اَنْ يُّحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾

ترجمہ اور (وہ واقعہ یاد کیجئے) جب ہم جنوں کے ایک گروہ کو آپ کی طرف لے آئے تھے جو قرآن سن رہے تھے۔ جب وہ اس جگہ پہنچے (جہاں تم قرآن پڑھ رہے تھے) تو انہوں نے آپس میں کہا خاموش ہو جاؤ پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کے پاس واپس آئے۔ کہنے لگے: اے ہماری قوم! ہم نے ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ

کے بعد نازل ہوئی ہے، وہ اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، حق کی طرف اور سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ، وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے گا تو وہ زمین میں (بھاگ کر) اسے عاجز نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس کے بغیر اس کا کوئی حامی ہوگا (جو اسے اللہ کے عذاب سے بچا لے) یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور انہیں پیدا کر کے تھک نہیں گیا۔ وہ اس بات پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔ کیوں نہیں۔ وہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (46:الاحقاف:29-33)

15 وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا
سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ
غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ
عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
مُّرِيْبِ ﴿٢٥﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ
الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ
بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾

ترجمہ اور یہ حقیقت کھولنے کے لئے موت کی بے ہوشی آ پہنچی، یہی وہ بات ہے جس سے تو (اے انسان) گریز کرتا رہا اور (پھر جب) صور پھونکا جائے گا (تو اس سے کہا جائے گا) یہی وعدہ عذاب کا دن ہے۔ اس دن ہر شخص اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا (فرشتہ) ہوگا۔ بلاشبہ تو اس دن سے غافل رہا سو آج ہم نے تیری آنکھوں سے پردہ اٹھا دیا ہے اور آج تیری نگاہ خوب تیز ہے اور اس کا ساتھی

(فرشتہ) کہے گا۔ یہ (اس کا اعمال نامہ) میرے پاس تیار موجود ہے۔ (سائق اور شہید
دونوں فرشتوں کو حکم ہوگا کہ) ہر سرکش کافر کو جہنم میں پھینک دو۔ جو مال میں بخل کرنے والا،
حد سے بڑھنے والا اور شک میں پڑا ہوا تھا۔ جس نے اللہ کے علاوہ کوئی اور الٰہ بھی بنا رکھا
تھا۔ لہٰذا اسے سخت عذاب میں پھینک دو اور اس کا ساتھی عرض کرے گا ہمارے پروردگار!
میں نے اسے سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ یہ خود دور تک گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔ (اللہ تعالیٰ
فرمائے گا) میرے ہاں جھگڑا مت کرو۔ میں تمہیں پہلے ہی اس وعید کی خبر دے چکا تھا۔

(50:ق:19-28)

16 يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝٣٣ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٤ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ۝٣٥ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٦

ترجمہ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل کر
بھاگ سکتے ہو تو بھاگ دیکھو! تم انتہائی زور کے بغیر نکل نہیں سکو گے۔ پس تم اپنے پروردگار
کی کون کون سی قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تم پر آگ کے شعلے اور سخت گرم دھواں چھوڑ دیا جائے
گا، پھر تم اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے۔ پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟

(55:الرحمٰن:33-36)

17 لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝٢٢ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ
الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٤

ترجمہ اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ غور و فکر کریں۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ غائب اور حاضر ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہ نہایت مہربان اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، پاک ذات، سراسر سلامتی والا، امن دینے والا نگہبان، ہر چیز پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا اور کبریائی والا ہے اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے۔ اس کے لئے بہترین نام ہیں۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست اور حکیم ہے۔ (59:الحشر:24-21)

18 يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا
لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾

ترجمہ اے ایمان والو! تمہاری بیویوں میں سے اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں لہٰذا ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ یقیناً بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی ہے جس کے ہاں بڑا اجر ہے۔ لہٰذا جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال خرچ کرو۔ یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔ (64:التغابن:16-14)

19 تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ (١) الَّذِيْ
خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْغَفُوْرُ ۙ (٢) الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ
الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (٣)
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ
حَسِيْرٌ (٤) وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ (٥) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (٦)

ترجمہ بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں (کائنات کی) سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر غالب بھی ہے اور بخش دینے والا بھی۔ اسی نے سات آسمان تہ بہ تہ پیدا کئے۔ تم رحمٰن کی پیدا کردہ چیزوں میں کوئی بے ربطی نہ دیکھو گے۔ ذرا دوبارہ (آسمان کی طرف) دیکھو، کیا تمہیں اس میں کوئی خلل نظر آتا ہے؟ پر اسے بار بار دیکھو۔ تمہاری نگاہ تھک کر ناکام پلٹ آئے گی۔ نیز ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے سجا دیا ہے اور ان چراغوں (ستاروں) کو شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنا دیا ہے اور ان کے لئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا، ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ (67:الملک:1-6)

20 قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ (١) يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ
اَحَدًا ۙ (٢) وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ (٣) وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ (٤) وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا
ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ
لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾

ترجمہ آپ کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (اس قرآن کو) غور سے سنا پھر جا کر اپنی قوم سے کہا کہ ہم نے بڑا عجیب قرآن سنا ہے۔ راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس لئے ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے اور یہ کہ ''ہمارے رب کی شان بہت اعلیٰ وارفع ہے، اس نے کسی کو بیوی یا بیٹا نہیں بنایا ہے'' اور یہ کہ ''ہمارے نادان لوگ اللہ کے بارے میں بہت خلاف حق باتیں کہتے رہے ہیں'' اور یہ کہ ہم نے تو یہ سمجھ رکھا تھا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں کے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے چنانچہ انہوں نے جنوں کے غرور کو اور زیادہ بڑھا دیا تھا اور یہ کہ انسان بھی ایسا ہی خیال کرتے تھے جیسے تم کرتے ہو کہ اللہ کبھی کسی کو دوبارہ نہ اٹھائے گا اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہرہ داروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا اور یہ کہ پہلے ہم سن گن لینے کے لئے آسمان میں بیٹھنے کی جگہ پا لیتے تھے، مگر اب جو چوری چھپے سننے کی کوشش کرتا ہے وہ اپنے لئے گھات میں ایک شہاب ثاقب لگا ہوا پاتا ہے اور یہ کہ ''ہماری سمجھ میں نہ آتا تھا کہ آیا زمین والوں کے ساتھ کوئی برا معاملہ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کا رب انہیں راہ راست دکھانا چاہتا ہے۔''
(72:الجن:1-10)

جادو کا اثر زائل کرنے والی دعائیں

1 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

ترجمہ میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔ (ابوداؤد:775)

2 اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

ترجمہ اے اللہ! کوئی کام مشکل نہیں جسے تو آسان فرما دے اور جب تو چاہے تو ہر مشکل آسان فرما دیتا ہے۔ (ابن حبان:974)

3 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ترجمہ اے اللہ! بیشک ہم تجھ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔ (ابوداؤد:1537)

4 اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ

ترجمہ اے اللہ مجھے ان سے کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ تو چاہے۔ (مسلم:3005)

5 اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ (مسلم:2708)

6 اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

ترجمہ میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر نظر بد سے اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں۔ (بخاری: 3371)

7 اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، اس کے عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں اور شیاطین کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ (ترمذی: 3528)

8 اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ

ترجمہ میں اللہ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن سے آگے نہ کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا اور اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی اور جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور پیدا کیا اور اس چیز کے شر سے جو اس (زمین) سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والے کے شر سے مگر یہ کہ وہ خیر کے ساتھ آئے اے نہایت رحم فرمانے والے! (السلسلۃ الصحیحۃ: 840)

9 اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ

ترجمہ میں اللہ کے چہرے کی پناہ لیتا ہوں جس سے عظیم کوئی اور چیز نہیں ہے اور اس کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن سے کوئی نیک یا بد آگے نہیں بڑھ سکتا اور اس اللہ کے تمام اسمائے حسنیٰ کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اور اس چیز کے شر سے جس کو اس نے بنایا، پیدا کیا اور پھیلایا۔ (موطا مالک: کتاب الشعر: 3502)

10 اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ (مسلم: 2713)

ترجمہ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے، میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کی پیشانی تو ہی پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تیرے سوا کوئی چیز نہیں۔

11 بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ترجمہ اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ (ابوداؤد: 5088)

12 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (100 مرتبہ) (بخاری: 3293)

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

مندرجہ ذیل دعائیں پڑھتے ہوئے تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر دم بھی کیا جا سکتا ہے

اپنا ہاتھ درد کے مقام پر رکھ کر تین بار "بسم اللّٰہ" کہے پھر 7 مرتبہ یہ دعا پڑھے:

13 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ

ترجمہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ (مسلم: 2202)

14 اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا (مسلم: 2191)

ترجمہ اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفاء عطا فرما، تو ہی شفاء دینے والے ہے، تیری شفاء کے سوا کوئی شفاء نہیں، ایسی شفاء جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

15 اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

ترجمہ میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء دے۔ (7 مرتبہ) (ابوداؤد: 3106)

16 اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، تیرے ہی ہاتھ میں شفاء ہے، تیرے سوا اس (تکلیف) کو دور کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔ (بخاری: 5744)

17 بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ

ترجمہ میں اللہ کے نام کے ساتھ آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے، حاسد کے حسد سے اور ہر بری نظر کے (شر) سے، اللہ آپ کو شفاء دے (ابن ماجہ: 3527)

18 بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ (مسلم: 2185)

ترجمہ اللہ کے نام کے ساتھ جو آپ کو صحت عطا کرے، وہ ہر بیماری سے آپ کو شفاء دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد والے کے شر سے۔

19 بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ (مسلم:2186)

ترجمہ میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفاء دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

نوٹ تمام آیات پڑھتے وقت پانی قریب رکھیں، (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے کے پانی میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے) جب رقیہ مکمل ہو جائے تو اس میں سے کچھ پانی پی لیں اور باقی سے غسل کیا جا سکتا ہے۔ ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

سند داہِ منزل (بامحاورہ ترجمہ) کتاب کے اس مجموعے میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور و خوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت، اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے۔

(مُصَحِّح کا کتاب کے متن سے اتفاق ضروری نہیں)

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاء محمد زبیر شیخ فاضل جامعہ محمدیہ ملتان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	داہِ منزل (بامحاورہ ترجمہ)		مرتب	محمد عمر خان Muhammad Umar Khan	
کمپوزنگ	عرفان اسلم	Designing & Setting BABAR JAFAR	بائنڈنگ	ایوب فاروق بک بائنڈرز بوہڑ گیٹ ملتان	
تعداد اشاعت	1000	ایڈیشن اول	اکتوبر 2019ء، صفر 1441ھ	ہدیہ	....

TM حی علی الفلاح
پبلشرز اینڈ پرنٹرز
092-0334-6066221
0300-0322-0310-0347-6366221
061-4586619 - 4588801
mukmultan@gmail.com

راہِ منزل

کتب ، کیلنڈرز و دیگر اشیاء

نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار	عنوان
1	کنز الحدیث (142 احادیث کا مجموعہ)	17	حقوق العباد (حصہ اول ، دوئم ، سوئم)
2	دنیا "قرآن وسنت کی روشنی میں"	18	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (درود شریف کی کتاب)
3	قرآنی ونبوی دعائیں	19	تَعَوُّذ ، تَسْمِیَہ ، سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ
4	وفات کے موقع پر	20	زرق حاصل کرنے کے ذرائع اور کمی کے اسباب
5	صبح وشام، حفاظت کی دعائیں	21	رمضان المبارک
6	ستر وحجاب وشرم وحیا	22	تجارت کے اسلامی اصول
7	الصّلوٰۃ (نماز)	23	حیات طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روز وشب
8	سونے سے قبل وبعد کے آداب واذکار	24	خطبہ نکاح مسنونہ
9	تہجّد کی فضیلت اور دعائیں	25	خطبہ حجۃ الوداع
10	الشفاء (دعائیں اور تیمارداری کی فضیلت)	26	توبہ اور مغفرت
11	عمل قلیل اجر کثیر	27	استخارہ ضرورت واہمیت
12	پنجسورہ (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)	28	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور اس کے عملی تقاضے
13	رہنمائے عازمین حج و عمرہ	29	19 پاکٹ سائز کارڈز بڑا بکس
14	راہِ منزل	30	دائمی Table کیلنڈر
15	سورۃ یٰسین ، الرحمٰن ، الواقعہ	31	دائمی Wall کیلنڈر
16	سورۃ السجدہ سورۃ الملک لفظی اور بامحاورہ ترجمہ		

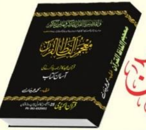

مُعجمُ الفاظِ القرآن

قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کی آسان کتاب